ہم زکوٰۃ نہیں دیں گے۔ ابو بکر صدیقؓ نے جیسا کہ بیان ہوا کہ کسی کی بات نہیں مانی اور کہا ہم لڑیں گے۔ ابو بکر صدیقؓ نے عربوں سے لڑائی کے معاملہ میں صحابہؓ سے بحث و مباحثہ کیا، صحابہؓ میں عمر فاروقؓ، ابو عبیدہؓ بن جراح اور سالم مولیٰ حذیفہؓ سب سے زیادہ ابو بکر صدیقؓ پر نکتہ چین تھے، انھوں نے کہا: اُسامہ بن زیدؓ کی مہم روک دیجئے تاکہ ان کی فوج مدینہ میں رہے اور شہر کے لوگ مرتد عربوں کی یورش سے محفوظ رہیں اور جب تک موجودہ آزمائش ختم ہو عربوں کے ساتھ نرمی سے پیش آیئے۔ اس وقت صورتِ حال بیحد سنگین ہے، کوئی ایک قبیلہ اگر مرتد ہو جاتا تو عمرؓ کہتے کہ وفادار عربوں کو ساتھ لے کر ان کا مقابلہ کیجئے، لیکن اس وقت تو پوری عرب قوم نے ارتداد کی گھنٹی بجا دی ہے اور یا تو ترکِ اسلام کر چکے یا زکوٰۃ دینے سے منکر ہیں یا متذبذب، کبھی ایک قدم آگے کبھی ایک قدم پیچھے اور منتظر ہیں کہ ہماری دشمن سے کیسی نپٹتی ہے"۔

کتاب الردّۃ میں واقدی نے عمر فاروقؓ کی ابو بکر صدیقؓ سے گفتگو اس طرح بیان کی ہے: عربوں کو اپنی دولت بہت عزیز ہے۔ ان کو اپنا باغی بنا کر آپ کو کوئی فائدہ نہ ہوگا، اس لئے مناسب ہے کہ اس سال کی زکوٰۃ وصول نہ کریں"۔ اس وقت عیینہ بن حصن فزاری، اقرع بن حابس، اکابرینِ عرب کی ایک جماعت کے ساتھ مدینہ آئے اور چند بارسوخ صحابہ سے ملے اور کہا: ہمارے قبیلوں کے بیشتر لوگ مرتد ہو گئے ہیں اور ان کا ارادہ زکوٰۃ دینے کا نہیں ہے، اگر آپ ہمیں معقول فیس دیں تو ہم کوشش کر کے ان کو مدینہ کا وفادار رکھیں گے"۔ بارسوخ صحابہ ابو بکر صدیقؓ کے پاس آئے اور ان کے سامنے اس عرب وفد کی شرائط پیش کیں اور کہا: ہماری رائے ہے کہ اقرع بن حابس اور عیینہ بن حصن کو اتنی فیس دیجئے کہ وہ خوش ہو جائیں اور اپنے قبیلوں کو قابو میں رکھیں یہاں تک کہ اسامہؓ کا لشکر شام کی مہم سے لوٹ آئے اور آپ کے ہاتھ مضبوط ہو جائیں، اس وقت ہماری طاقت مرتد عربوں کے مقابلہ میں بہت کم ہے اور ان سے جنگ کرنا ہمارے بس سے باہر ہے"۔ ابو بکر صدیقؓ نے کہا: آپ کی یہی رائے ہے یا کچھ اور بھی؟ صحابہ نے

کہا: ہماری تو یہی رائے ہے۔ ابوبکر صدیقؓ: آپ جانتے ہیں کہ رسول اللہؐ کے وقت سے ان سارے معاملات میں جن میں قرآن و رسول خاموش ہوں، آپ ہی سے مشورہ لیا جاتا رہا ہے، مجھے یقین ہے کہ خدا آپ کو کسی غلط طریق کار پر متفق نہیں کرے گا، میں آپ کو ایک رائے دیتا ہوں، میں آپ ہی میں سے ایک ہوں، میری رائے پر آپ غور کر لیجئے۔ یقیناً خدا آپ کی رہنمائی کرے گا، میری رائے یہی ہے کہ باغیوں سے کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے، ان میں سے جس کا جی چاہے مسلمان ہو اور جس کا جی چاہے کافر رہے، یہ مناسب نہیں ہے کہ ہم اسلام پر قائم رہنے کے لئے کسی کو رشوت دیں، بخدا اگر عرب زکوٰۃ کے اونٹ کا بندھن تک روکیں تو میری رائے ہے کہ ان سے لڑوں اور بندھن وصول کروں، باہمی مشورہ کر لیجئے، خدا آپ کی رہنمائی کرے گا۔ رہا عُیَینہ اور اس کے ساتھیوں کا وفد تو وہ خود اپنے قبیلہ کے ساتھ بغاوت میں شریک ہے بلکہ اس نے بغاوت کو شہ دی ہے۔ ان کے سامنے اگر تلواریں سونت لی جائیں تو ان کی عقل درست ہو جائے گی اور اسلام کے وفادار بن جائیں گے، اگر مارے گئے تو جہنم رسید ہوں گے"۔ صحابہ نے یہ گفتگو سن کر کہا: آپ کی رائے زیادہ مناسب ہے، ہم اسی پر عمل کریں گے۔

ابوبکر صدیقؓ نے فوجی تیاری کا حکم دیا اور بہ نفس نفیس اہلِ ردّہ کی جنگ پر جانے کا عزم کر لیا۔ مدینہ کے شمال مغرب کے قبائل میں اسد اور غطفان مرتد ہو گئے، عبس اور اشجع کی کچھ شاخیں باغی نہیں ہوئیں (شمال میں)، بنو تمیم کے بیشتر قبیلے اسلام سے منحرف ہو گئے اور بنو سلیم (مشرقی مدینہ) کی شاخوں میں عُصیہ، عمیرہ، خطاف، بنو عوف، ذکوان اور بنو حارثہ نے تیور بدل لئے، یمامہ کے سارے عربوں نے مسیلمہ کی قیادت میں مدینہ کی وفاداری سے منہ موڑ لیا ان کے علاقہ میں جن قبیلوں نے اسلام کو خیرباد کہا یہ تھے۔ بحرین کے عرب اور قبیلہ بکر بن وائل، عمان کے پایہ تخت دبا کے ازدی عرب، نمر بن قاسط، کلب (شمال مغرب) قضاعہ (شمال مغرب) کی وہ شاخیں جو کلب کے قریب آباد تھیں، بنو عامر بن صعصعہ کی سب شاخیں اور ایک قول یہ ہے کہ بنو عامر اور ان کے لیڈر متذبذب تھے اور اس بات کے منتظر کہ دیکھیں کون ہارتا ہے"۔

اسلامیات کے متعلق کتبخانۂ سالار جنگ کے اردو مخطوطات

(از:- جناب مولوی نصیر الدین صاحب ہاشمی)

(۲)

(۵) پند و نصائح حسب ذیل بارہ کتابیں موجود ہیں۔

شمار	نام کتاب	مصنف	سنہ تصنیف	تعداد صفحات	سنہ کتابت
۱	سہاگن نامہ	شاہ راجہ	مابعد ۱۱۵۰ھ		
۲	چکی نامہ	"	"	۳۶ شعر ہیں	
۳	چرخہ نامہ	"	"	۵۲ شعر ہیں	
۴	وصیت نامہ	"	مابعد ۱۱۰۰ھ	۱۴	
۵	نصائح خورشید	خورشید	مابعد ۱۱۵۰ھ	۲۶	
۶	سخاوت نامہ	جعفر	مابعد ۱۱۰۰ھ	۲۵ شعر ہیں	
۷	واعظ پند انحضرت	محمد شاہ	قبل ۱۱۶۴ھ	۱۲	۱۱۶۴ھ
۸	پند نامہ (نسخہ ثانی)				
۹	اخلاق ہندی	میر بہادر علی حسن	۱۲۱۸ھ ۱۸۰۳ء	۲۵۶	
۱۰	رسالہ اخلاق	عاصی	مابعد ۱۲۰۰ھ	۳۸	
۱۱	نصیحت لقمان	حسینی	مابعد ۱۲۰۰ھ	۱۲	

۱۲۔ حقوق المسلمین میر محمد ۱۲۲۲ھ ۴۱۲

اول الذکرتین کتابوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ چکی کے ساتھ چرخہ قدیم زمانہ سے عورتوں کے مشاغل میں شامل تھا۔ گاندھی جی نے چرخہ کو وسعت دے کر اس کو مردوں کا مشغلہ بھی بنا دیا۔ اگرچہ چرخہ نامہ اور چکی نامہ کے مصنف کا نام واضح نہیں ہوتا مگر ممکن ہے کہ یہ بھی شاہ راجو کی تصانیف ہوں سہاگن نامہ شاہ راجو کی تصنیف ہے جو ابوالحسن تاناشاہ کے مرشد تھے اور زوال سلطنت قطب شاہی کے کچھ عرصہ قبل انتقال ہوا تھا۔ "حقوق المسلمین" اس شعبہ کی ایک ضخیم کتاب ہے اس کا مصنف بیجاپور کے ایک صاحب علم خاندان کا چشم وچراغ تھا جس نے یہ منظوم کتاب لکھی ہے۔ پانچ ہزار سے زیادہ شعر ہیں۔ اس کتاب میں مختلف اصحاب کے حقوق بتائے گئے ہیں۔ ماں باپ کے حقوق استاد کے حقوق ہمسایہ کے حقوق وغیرہ۔

(۶) کلام ومناظرہ کی (۲۳) کتابیں محفوظ ہیں۔

۱۔ شعیب ایمان	فتاحی	قریب ۱۱۰۰ھ	۹	سنہ ۱۱۳۳ھ
۲۔ ردہندو	محمد اسمٰعیل	مابعد ۱۲۰۰ھ	۱۱۲	۱۲۷۳ھ
۳۔ سیف قاطع	عبدالکریم	مابعد ۱۲۲۱ھ	۱۷	
۴۔ برق لامع جواب	مرزا	۱۲۳۰ھ	۱۴۸	۱۲۴۸ھ
۵۔ سیف قاطع	جعفر علی فصیح		دو نسخے ہیں۔	
۶۔ ہدایت المسلمین	عبدالکریم	۱۲۳۹ھ	۳۹	
۷۔ ردنصاریٰ	محمد ہادی	۱۲۴۲ھ	۴۸ دو نسخے ہیں	
۸۔ رسالہ بدعت شکن	احمد میاں	۱۲۴۴ھ	۱۴۲	
۹۔ چشمہ زمزم	مرزا جعفر علی فصیح	۱۲۵۱ھ	۷۲	
۱۰۔ تنبیہ الضالین	عبدالحی قریشی	۱۲۵۲ھ	۳۱۰	۱۲۶۰ھ
۱۱۔ ردروافض	یہ ؍؍	۱۲۵۸ھ	۴۵	۱۲۵۸ھ

۱۲۔	ردعقائدالوہابین جمال الملۃ والدین	محمد غنایت اللہ	مابعد ۱۲۵۰ھ	۹۲	۱۳۰۸ھ
۱۳۔	ردشیعہ	احمد	ایضاً	۱۸	
۱۴۔	رداہل سنت	نورالدین مرزا	ایضاً	۳۷۶	
۱۵۔	تحفہ حنفیہ بجواب تحفہ اثنا عشر	زین العابدین خاں	۱۲۷۰ھ	۴۰۲	۱۲۷۵ھ
۱۶۔	حدیقۃ شہدا	مرزا جان	۱۲۷۲ھ	۸۶	
۱۷۔	رسالہ اثبات علم غیب انبیا	مفتی محمد سعید خاں	۱۲۸۲ھ	۳۹	۱۲۸۲ھ
۱۸۔	رسالہ دلائل منکران علم غیب	" ۔ "	۱۳۸۲ھ	۳۱	۱۲۸۲ھ
۱۹۔	کتاب بجواب قبقاب	مشیر	۱۲۸۷ھ	۱۵۱	۱۲۸۷ھ
۲۰۔	سوال جواب اہل اسلام با عیسائیان	" ۔	اوائل ۱۳۰۰ھ	۷۲	
۲۱۔	تحفۃ المصنفین	سید فیض حسن فرد	۱۳۰۵ھ	۲۰۰	۱۳۱۲ھ
۲۲۔	رسالہ تحفۃ الحبیب فی لعل الحبیب	قاضی عبیداللہ شمس العلماء	۱۳۰۸ھ	۲۰	۱۳۰۸ھ

ان مخطوطات سے بعض شائع ہوئی ہیں اور بعض اب تک طبع نہیں ہوئی ہیں۔ ۱۲۰۰ھ کے بعد ہندوستان میں مناظرہ کا بازار گرم تھا۔ نہ صرف مسلم و عیسائی بلکہ شیعہ اور اہل سنت۔ اہل حدیث اور اہل سنت وغیرہ کے مباحث اور مناظرہ کا زور وشور تھا۔ ان میں سے اکثر کتابیں ان ہی مباحث کے آئینہ دار ہیں۔

(۷) ادعیہ کی تیرہ کتابیں ہیں۔

۱۔	رسالہ ادعیہ		مابعد ۱۱۰۰ھ	۲۹	

۲۔ اسناد دعا		مابعد ۱۱۵۰ھ	۱۲
۳۔ دعائے معظم		ایضاً	۱۸
۴۔ درفش کاویانی		مابعد ۱۲۰۰ھ	۱۰۶
۵۔ مناجات		"	۱۰
۶۔ سلام ضیغم		مابعد ۱۲۵۰ھ	۲۸ شعر ہیں
۷۔ رسالہ عملیات		"	۸
۸۔ عبادات عاشورہ		"	۲۸
۹۔ کشکول		مابعد ۱۲۵۰ھ	۲۱۸
۱۰۔ فال نامہ		"	۳۳
۱۱۔ اعمال قرآنی		۱۳۴۳ھ	۱۸
۱۲۔ خواص قرآنی		"	۵۷
۱۳۔ نافع الخلائق	محمد زردار خاں	مابعد ۱۳۴۰ھ	۵

ادعیہ کی کتابوں کے مصنفوں کے نام سوا دو کے نامعلوم ہیں اور ان کی صحیح تاریخ تصنیف واضح نہیں ہوتی۔ ان میں سے کوئی ایسی کتاب نہیں ہے جو خصوصیت سے قابل تذکرہ ہو۔

(۸) تصوف و اخلاق کے (۱۵۹) مخطوطات ہیں۔

۱۔ تلاوت الوجود	حضرت محمد گیسو دراز	قبل ۷۲۵ھ	۱۱	تین نسخے
۲۔ شکار نامہ	ایضاً	"	۸	
۳۔ سب رس	میراں جی شمس العشاق	قبل ۹۰۲ھ	۱۳	۱۱۱۸ھ
۴۔ بشارت الذکر	ایضاً	ایضاً	۶	
۵۔ مغز مرغوب	ایضاً	ایضاً	۶	
۶۔ خوش نامہ	ایضاً	ایضاً	۷	

۷ ۔	جواہر اسرار اللہ	شاہ محمد علی گام دہنی	قبل ۹۷۳ھ	۱۸۶	تین نسخے
۸ ۔	خوب ترنگ	خوب محمد چشتی	۹۸۹ھ	۱۴۹	۱۱۰۰ دو نسخے ہیں
۹ ۔	ارشاد نامہ نظم	برہان الدین جانم	قبل ۹۹۰ھ	۱۷	۱۱۵۱
۱۰ ۔	اربعہ طریق	"	"	۲۸	۱۱۵۷
۱۱ ۔	رسالہ تصوف	"	"	۱۰	
۱۲ ۔	ارشاد نامہ نثر	"	"	۱۶	دو نسخے ہیں
۱۳ ۔	وصیت الہادی	"	"	۱۵	
۱۴ ۔	رسالہ تصوف	"	"	۶	
۱۵ ۔	سکھ سہیلا	"	"	۹	
۱۶ ۔	رسالہ تصوف		قبل ۱۰۰۰ھ	۱۶	
۱۷ ۔	در اسرار		"	۲۳	چار نسخے
۱۸ ۔	رسالہ صدر الدین	شاہ صدر الدین	مابعد ۱۰۵۰ھ	۸	
۱۵ ۔	رسالہ تصوف	"	"	۵۶	
۲۰ ۔	رموز الکاہمین	"	"	۵	دو نسخے ہیں
۲۱ ۔	رسالہ تصوف	"	"	۲۱	
۲۲ ۔	رسالہ قربیہ	امین الدالدین علی	"	۸	دو نسخے ہیں
۲۳ ۔	رسالہ وجودیہ	"	"	۱۲	
۲۴ ۔	رسالہ تصوف	"	"	۳	
۲۵ ۔	چکی نامہ	"	"	۱۱	
۲۶ ۔	رسالہ عرفان العشاق	"	"	۲۶	

رسالہ تصوف	امین الدین علی	مابعد ۱۰۵۰ھ	۱۰	
شرح شرح تمہید	} میراں جی خدانما			
ترجمہ عین القضات		۱۰۶۶ھ	۴۳۱	۱۰۶۶ھ دو نسخے
کشکول	-	قریب ۱۰۰۰ھ	۱۳۶	
نورنامہ	بلاقی	۱۰۶۳ھ	۵۲	
رسالہ تصوف		مابعد ۱۰۵۰ھ	۵۷	
شجرۃ الاتقیاء	معظم	قبل ۱۰۸۰ھ	۴۰	
گنج مخفی	"	"	۱۲	
رسالہ وجودیہ	"	"	۲۲	
وجود العارفین	"	"	۴۰	
رسالہ تصوف	-	قبل ۱۰۸۰ھ	۱۰	
رسالہ تصوف	-	۱۱۰۰ھ	۱۶	
کیانی پاراماں	افضل	قبل ۱۱۰۰ھ	۲۶	دو نسخے ہیں
شمائل الاتقیا	میراں یعقوب	۱۰۱۸ھ	۸۹۹	
رسالہ تصوف	-	مابعد ۱۱۰۰ھ	۶۵	
رسالہ تصوف	-	"	۲۹	
رسالہ تصوف	-	"	۱۳۶	
چکی نامہ	غوثی	"	۵۹ شعر ہیں	
شادی نامہ	"	"	,, شعر ہیں۔	
رسالہ تصوف		"	۱۳	
پتیم پرکاش	سید مبارک	اوائل ۱۱۰۰ھ	۱۳۶	

۴۷۔ نورنامہ	مختار	اوائل ۱۱۰۰ھ	۱۶	
۴۸۔ رسالہ تصوف	-	"	۱۱	
۴۹۔ رسالہ تصوف	-	-	۱۹	
۵۰۔ رسالہ شریعت و معرفت	-	ایضاً	۱۵	۱۲۶۴ھ
۵۱۔ وجود العاشقین	-	"	۳۲	۱۲۱۶ھ
۵۲۔ سب رس	شاہ محمد ولی اللہ	"	۴۳	
۵۳۔ کنز مخفی	محمد شریف	۱۱۱۱ھ	۱۲۷	۱۲۶۷ھ
۵۴۔ من لگن	قاضی محمود	مابعد ۱۱۰۰ھ	۲۱۱	
۵۵۔ بنگاب نامہ (رنگ نامہ)	"	قریب ۱۱۱۲ھ	۱۵	دو نسخے ہیں
۵۶۔ ارشاد الطالبین	محبوب اللہ	مابعد ۱۱۰۰ھ	۲۱۱	
۵۷۔ سوال نامہ	مخدوم شاہ حسینی	مابعد ۱۱۲۵ھ	۱۲۸	۱۲۰۶ھ
۵۸۔ پنچھی باجا	وجدی	۱۱۳۱ھ	۱۰۶	۱۲۵۲ نو نسخے ہیں
۵۹۔ سوال و جواب موسیٰ	-	مابعد ۱۱۵۰ھ	۱۴	
۶۰۔ معجزہ نامہ	قادر	"	۵۴	
۶۱۔ رسالہ تصوف	سید چنو	"	۱۳	
۶۲۔ رسالہ تصوف	"	"	۵۲	
۶۳۔ ملفوظات رابعہ بصری	-	"		
۶۴۔ خزانہ معرفت	شاہ محمد	"	۲۴۲	
۶۵۔ ظہور کلی	تماب علی شاہ	۱۱۶۵ھ	۱۷۳	
۶۶۔ حفظ اللسان	-	قبل ۱۱۵۰ھ	۲۱	

۶۷۔	ارشاد الغافلین	محمد عاشق چشتی	۱۱۷۴ھ	۱۰۴	
۶۸۔	رسالہ تصوف	-	مابعد ۱۱۵۰ھ	۸	
۶۹۔	لگن نامہ	-	”	۴۹ شعر ہیں	
۷۰۔	چرخہ نامہ	سالار	”	۱۸ شعر	
۷۱۔	رسالہ تصوف	-	”	۶	
۷۲۔	رسالہ تصوف	-	”	۱۰	
۷۳۔	دل آئینہ	-	”	۱۶	
۷۴۔	رسالہ تصوف	-	”	۱۶	
۷۵۔	رسالہ تصوف	-	”	۳۴	
۷۶۔	پانچ تن	-	قریب ۱۲۰۰ھ	۱۴۶	
۷۷۔	تکمیل المحققین	حمید الدین	”	۲۲	
۷۸۔	رسالہ تصوف	-	”	۶	
۷۹۔	چار پیر چودہ خانواد	سرمست	”	۷	
۸۰۔	گنج نامہ	خالدی	”	۶۳	
۸۱۔	مثنوی در فوائد بسم اللہ	غلام نبی	۱۲۰۵ھ	۲۰۲	
۸۲۔	ریاض العارفین	محمد اسحٰق	۱۲۰۶ھ	۲۹۷	پانچ نسخے ہیں
۸۳۔	ارشاد الاجاہی	محمد علی	۱۲۰۹ھ	۱۶۵	
۸۴۔	رمزت العاشقین	سید اصغر علی	مابعد ۱۲۰۰ھ	۱۷	
۸۵۔	شمس الحقائق	شاہ صادق	”	۹۲	
۸۶۔	مسائل ثمانین	-	”	۸۷	

۸۷.	تحفۃ الاسلام	عبدالغنی	مابعد ۱۲۰۰ھ	۲۱	
۸۸.	گنج مخفی		”	۱۲	
۸۹.	نام حق	-	”	۳۱	
۹۰.	رسالہ تصوف	سید حسین	”	۷۸	۱۲۱۹ھ
۹۱.	رسالہ توحید	شاہ میر	”	۱۲۲	
۹۲.	رسالہ تصوف	-	”	۱۹۸	
۹۳.	رسالہ تصوف	-	”	۱۲۲	
۹۴.	من دھن	آزاد	۱۲۴۷ھ	۸۳	
۹۵.	گلزار عرفان	سرمد	۱۲۸۶ھ	۶۵	
۹۶.	کنز الہدایہ	میاں مصطفےٰ	مابعد ۱۲۵۰ھ	۲۰۴	
۹۷.	پچپن مسائل	آزاد	”	۱۳	
۹۸.	کلمۂ توحید	”	”	۲۱	
۹۹.	رسالہ تصوف	-	”	۱۵	
۱۰۰.	رسالہ تصوف	-	”	۴۰	
۱۰۱.	رسالہ آبحیات	حیات	”	۱۴	
۱۰۲.	کلید معرفت	”		۳۴	
۱۰۳.	عقائد صوفیہ	”	”	۶	
۱۰۴.	رسالہ تصوف	-	”	۳۲	
۱۰۵.	مرات التوحید	سرمد	”	۸	
۱۰۶.	دوربین خدانما	برہان الدین	”	۸۲	
۱۰۷.	چار پیر چودہ خانوادہ	حسن	”	۴۷	